کیا نماز کے سلام میں "وبرکاتہ" کے الفاظ کہنا بھی سنت ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13280

تاریخ اجراء: 05 شعبان المعظم 1445ھ / 16 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نماز کے آخر میں سلام پھیرتے وقت "وبرکاتہ" کے الفاظ کہنا بھی سنت ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی نہیں! نماز کے آخر میں دونوں طرف سلام پھیرتے ہوئے "وبرکاتہ" کے الفاظ کا اضافہ کرنا سنت نہیں، اور فقہائے کرام نے ان الفاظ کا اضافہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

سنن ابو داؤد شریف کی حدیثِ مبارک میں نماز کے آخر میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کو بیان کرتے ہوئے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه، وعن شماله، حتى يرى بياض خده: «السلام عليكم ورحمة الله، السلام عليكم ورحمة الله" یعنی نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز کے اختتام پر اپنے دائیں اور بائیں یوں سلام پھیرتے کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی (اور یوں کہتے) السلام علیکم ورحمۃ اللہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ (سننِ ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 261، مکتبہ عصریہ، بیروت)

نماز کے سلام میں "وبرکاتہ" کے الفاظ کا اضافہ کرنا مسنون نہیں۔ جیسا کہ منیۃ المصلی میں ہے: "فاذا فرغ من الادعية يسلم عن يمينه ويقول: السلام عليكم ورحمة الله، ولا يقول فی هذا السلام، وبركاته۔۔۔ وعن يساره مثل ذلک" یعنی جب نمازی دعا سے فارغ ہو جائے تو دائیں طرف سلام پھیرے اور کہے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اور اس سلام میں وبرکاتہ کا اضافہ نہ کرے۔۔۔۔ اور اسی کی مثل بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے بھی کہے۔

مذکورہ بالاعبارت کے تحت حلبۃ المجلی میں ہے:"**__لایسن__ ذکر ھذہ الزیادۃ فی ھذاالسلام**"یعنی اس سلام میں وبرکاتہ کی زیادتی کرنا سنت نہیں ہے۔(حلبۃ المجلی فی شرح منیۃ المصلی، صفۃ الصلاۃ،ج02،ص208-206،مطبوعہ بیروت، ملتقطاً)

نمازی سلام کے آخر میں"وبرکاتہ"کے الفاظ کا اضافہ نہ کرے۔جیسا کہ محیطِ برہانی، فتاوی عالمگیری، جامع الرموز، جوہرہ نیرہ، ومجمع الانہر وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:"والنظم للاول"لا یقول فی ھذاالسلام فی آخرہ وبرکاتہ عندنا"یعنی ہمارے نزدیک نمازی سلام پھیرتے وقت سلام کے آخر میں وبرکاتہ کا اضافہ نہیں کرے گا۔(المحیط البرھانی، کتاب الصلاۃ،ج01،ص369،دارالکتب العلمیۃ)

بہارشریعت میں سننِ نماز کے تحت مذکور ہے:"السلام علیکم ورحمۃ اللہ دوبار کہنا(سنت ہے)۔۔۔۔آخر میں وبرکاتہ بھی ملانا نہ چاہیے۔"(بہارشریعت،ج01،ص،536-535،مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم